



سوال

(76) کئی شخص نے ارادہ کیا اپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کئی شخص نے ارادہ کیا اپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا اور اس کی تعمیر کے لیے اس نے ایک ٹکڑا زمین کی آمدنی وقف کی، اس عرصہ تک کے لیے جب تک مسجد تیار نہ ہو جائے، آمدنی تو جمع ہوتی ہے مگر مسجد کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی اب وہ شخص اپنے ارادہ کو اس خیال سے بدلنا چاہتا ہے کہ جس گاؤں میں اس نے مسجد بنوانے کا ارادہ کیا تھا اس میں آبادی اہل اسلام کی نہیں ہے، صرف ایک یا دو آدمی نماز پڑھنے والے ہیں، باقی گویا مسلمان بھی آباد ہیں، مگر نام کے مسلمان ہیں، کوئی صورت ان میں دینداری کی نظر نہیں آتی کیا اگر وہ شخص اس رقم کو کسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کر دے تو کوئی شرعی مواخذہ تو اس پر عائد نہیں ہو جاتا نیز کیا اس ارادہ کو بدلنے کی حالت میں کوئی دین تو اس پر عائد و لازم نہیں آتا، اگر آتا ہے تو کس قدر۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں اگر وہ شخص اس رقم کو کسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کر دے تو کوئی شرعی مواخذہ اس پر نہیں ہے اور نہ کوئی فدیہ و کفارہ اس پر لازم آتا ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ کتبہ محمد بشیر عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01